سوال

ں کی زیا(209) ج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض حاجی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اگروہ مسجد نبوی کی زیارت نہ کرسکیں تواس سے ان کا حج ناقص ہوگا،کیا یہ بات صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

مد!

۔ (۱) مسجد مسجد الحرام مسجد اقصیٰ کی طرف ایس ''(متفق علیہ)

نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''میری اس مسجد میں نماز، مسجد حرام کے سوادیگر مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔'' (متفق علیہ) جو شخص مسجد نبوی کی زیارت کرے،اس کے لئے مسنون یہ ہے کہ وہ ریاض الجنۃ میں دورکعت نمازپڑھے، پھر نبی کریم ﷺ اور آپؐ کے دونوں ساتھیوں حضرت ابو بکرصدیق

ضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجے، بقیع کی زیارت بھی مسنون ہے تاکہ وہاں مدفون شہداء، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگر مسلمانوں پر سلام بھیجا جائے اوران کے لئے دعا کی جائے جس طرح کہ نبی کریم ﷺ بھی بقیع میں مدفون لوگوں کی قبروں کی زیارت فرمایا کرتے تھے اور آپؐ صحابہ کرامؓ کو

((السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین 'وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون 'نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ))

اس) بستی کے رہنے والے مومنواور مسلمانوں تم پر سلام ہواور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے عنقریب ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالی سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔''

ب اورروایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب بقیع کی زیارت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

((یرحم اللہ المستقدمین منا والمستاخرین 'اللھم اغفر لاہل بقیع الغرقد))

م میں سے آگے آنے والوں اورپیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ اے اللہ!اہل بقیع الغرقد کو معاف فرمادے۔''

ں مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کرے،اس کے لئے مسنون ہے کہ وہ مسجد قبا کی بھی زیارت کرے اوراس میں بھی دورکعت نماز پڑھے کیونکہ نبی کریم ﷺ ہر ہفتے قبا کی زیارت کیا کرتے تھے اوراس میں دورکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے اور آپؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو شخص اپنے گھر وضو کرے اورخوب اچھے طر

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 297

محدث فتویٰ